حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے لفظِ مسیح استعمال کرنے کا حکم

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے لفظِ مسیح استعمال کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حضرت سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے لفظ مسیح کا اطلاق کرنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں، بلکہ قرآن پاک میں بھی حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے لیے مسیح کا اطلاق موجود ہے۔

قرآن پاک میں ہے:

"اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓىٕكَةُ یٰمَرْیَمُ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۗ اسْمُهُ الْمَسِیْحُ عِیْسَى ابْنُ مَرْیَمَ"

ترجمہ کنزالایمان: اور یاد کرو جب فرشتوں نے مریم سے کہا: اے مریم! اللہ تجھے بشارت دیتا ہے اپنے پاس سے ایک کلمہ کی جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا۔ (سورۃ آل عمران، آیت 45)

یاد رہے کہ حضرت سیدنا عیسیٰ علیٰ نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام بیماروں کو چُھو کر اچھا کر دیتے تھے، اس لیے آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مسیح کہا جاتا ہے۔

نیز دجال کو جو مسیح دجال کہا جاتا ہے، وہ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ کانا ہوگا۔

جیسا کہ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "دجال کو مسیح اسی لیے کہتے ہیں کہ وہ ممسوح العین کانا ہوگا۔ یہ صفت مشبہ بمعنیٰ مفعول ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مسیح اس لیے کہتے ہیں کہ مسیح یعنی چھو کر لاعلاج بیماروں کو اچھا کر دیتے تھے۔ وہاں صفت مشبہ بمعنیٰ فاعل ہے۔" (مرآۃ المناجیح، ج 5، ص 431، مطبوعہ گجرات)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2289

تاریخ اجراء: 14 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ / 12 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net